www.KitaboSunnat.com

اربعون حدیثا فی نصیحۃ الطالب

قال رسول اللہ ﷺ: نضر اللہ امرأ سمع منا شیئا فبلغہ کما سمعہ

اربعین
نصیحۃ الطالب

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

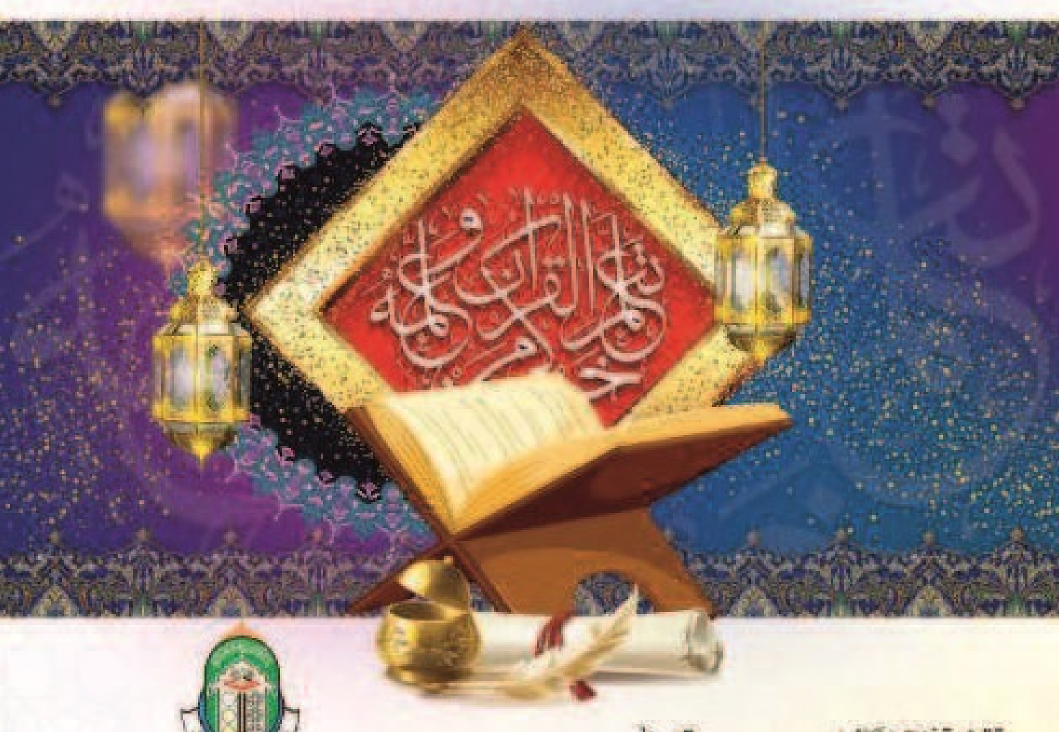

ترتیب، تخریج واضافہ
حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

107

سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

فی نصیحۃ الطالب

اربعین نصیحۃ الطالب

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنة پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعین نصیحۃ الطالب

تألیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com
Web Site: www.assunnah.live

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- طالب علم حسب استطاعت تبلیغ ضرور کرے 14
- دین کی سمجھ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے 15
- طالب علم پر رشک کرنا 15
- طالب علم اپنے علم کو نفع بخش بنائے 16
- طلب علم کے لیے سفر کرنے کی فضیلت 16
- طالب علم اپنے اندر اخلاص پیدا کرے 18
- طالب علم بغیر علم کے فتویٰ دینے سے اجتناب کرے 20
- طالب علم لوگوں کو وعظ کرتے وقت سہولت کا خاص خیال رکھو 20
- بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والے طالب علم کا ثواب 21
- چیونٹیوں اور مچھلیوں کا طلبہ علم کے لیے دعا کرنا 22
- طالب علم کو حق بیان کرنے کی نصیحت کا بیان 24
- طالب علم کے لیے رسول اللہ ﷺ کی دعا 25
- طالب علم اپنے علم کے مطابق بیان کرے 26
- طالب علم لوگوں کو کتاب وسنت کی تعلیم دے 26
- حصولِ علم کے ساتھ ساتھ عمل ضروری ہے 27
- بیانِ علم مگر دلائل کے ساتھ 28
- قرآن وسنت اور فہم وعمل صحابہ کرام کے منہج کو اختیار کریں 29

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- بدعات وخرافات سے لوگوں کو بچائیں 30
- من گھڑت قصے اور حکایات بیان کرنے سے اجتناب 31
- کتمانِ علم کی ممانعت 32
- اسلام کو ہر زبان میں پھیلانے کی کوشش کریں 32
- رسول اللہ ﷺ طلبہ علم کو خوش آمدید کہتے 33
- اللہ تعالیٰ طالب علم کی خیر و بھلائی چاہتے ہیں 34
- غصہ آ جانے پر خاموشی اختیار کرنا 35
- طالب علم کو کتاب لکھنے کی نصیحت 36
- طالب علم قیام اللیل کا اہتمام کرے 36
- طالب علم کو چاہیے کہ تحقیق کے بغیر گفتگو نہ کرے 37
- طالب علم کی روزی میں برکت ڈالی جاتی ہے 38
- طالب علم کو چاہیے کہ قرآن وسنت کی غلط تاویل نہ کریں 39
- علم حاصل کر کے اسے دنیا میں پھیلانے کی سعی کریں 39
- طلبہ علم کی عزت واحترام کریں 41
- اہل علم انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث ہیں 42
- علم حاصل کرنا اللہ کا حکم ہے 42
- علم کی مجالس اور متعلّم کے آداب کا بیان 43
- اہل علم سے سوال کرنے کی ترغیب 44
- طلبا کو باعمل زندگی گزارنی چاہیے 45
- طلباء کے لیے رسول اللہ ﷺ کی دعا کا ذکر 46
- قرب قیامت علم اٹھالیا جائے گا 48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰہِ بِإِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَہٗ -وَھُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحَابَتِہٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْھِمْ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾﴾

[المائدۃ : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“ [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یومِ عید“ بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاري، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ... الآية﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴﴾ [النجم : 3-4]

”اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔“

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ﴾ [النساء : 113]

”اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔“

صاحب ”فتح البیان“ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ“

”رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهٖ نَبِيَّهٗ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهٗ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ“ [1]

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰى يُبَلِّغَهٗ غَيْرَهٗ۔۔۔)) [2]

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص: 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث: 2668، عن زيد بن ثابت۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔'' [1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِي وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

1. العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔
2. تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووى، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقى : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْن فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِینَات جمع کی ہیں۔"أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی نَصِیْحَۃِ الطَّالِبِ" زیورِطباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . أَمَّا بَعْدُ:

طالب علم حسب استطاعت تبلیغ ضرور کرے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾﴾

(التوبة : 122)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”تو ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لیے کیوں نہ نکلا، تاکہ وہ جب اپنے قبیلے میں واپس جائیں تو انھیں خبردار کریں، تاکہ وہ (پیچھے والے بھی اللہ سے) ڈریں۔“

حدیث 1

((عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوْا عَنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .)) [1]

”حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری طرف سے پہنچا دو خواہ ایک آیت ہی ہو، بنی اسرائیل کے واقعات بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں، اور جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولے وہ اپنا

[1] صحيح بخاری، رقم: 3461.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔‘‘

دین کی سمجھ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ۝۲۶۹﴾ (البقرة: 269)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور جس شخص کو حکمت دی گئی تو اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور (ان باتوں سے) عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔‘‘

حدیث 2

((وَ عَنْ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِيْ الدِّيْنِ، وَ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِيْ.)) [1]

’’اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے، میں تو صرف (علم) تقسیم کرنے والا ہوں، جبکہ (فہم) اللہ عطا کرتا ہے۔‘‘

طالب علم پر رشک کرنا

حدیث 3

((وَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا حَسَدَ اِلَّا فِيْ اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا.)) [2]

[1] صحيح بخاری، رقم: 71، صحيح مسلم: 1038/98.
[2] صحيح بخاری، رقم: 73، صحيح مسلم: 816/268.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو قسم کے لوگوں پر رشک کرنا جائز ہے، ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال عطا کیا اور پھر اس کو راہ حق میں اسے خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت عطا کی اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہے اور اسے (دوسروں کو) سکھاتا ہے۔''

طالب علم اپنے علم کو نفع بخش بنائے

حدیث 4

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ اَشْیَآءٍ : صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ ، اَوْ عِلْمٍ یُّنْتَفَعُ بِهِ ، اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْ لَهُ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو تین کاموں کے سوا اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ 1: صدقہ جاریہ، 2: وہ علم جس سے استفادہ کیا جائے اور 3: نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے، کے سوا اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔''

طلب علم کے لیے سفر کرنے کی فضیلت

حدیث 5

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنْ نَفَّسَ

[1] صحیح مسلم: 1631/14.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا ، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ . وَ مَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ . وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيْهِ . وَ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ يَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ ، اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ ، وَ غَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ . وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ . وَ مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ .)) [1]

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی مومن سے دنیا کی کوئی تکلیف دور کی تو اللہ اس سے قیامت کے دن کی کوئی تکلیف دور فرما دے گا، جس شخص نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی فرمائے گا، جس نے کسی مسلمان کی عیب پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت میں عیب پوشی فرمائے گا، اللہ تعالیٰ بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے اور جس شخص نے طلب علم کے لیے کوئی سفر کیا تو اللہ اس وجہ سے اس کے لیے راہ جنت آسان فرما دیتا ہے اور جب کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس فرشتوں میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جس کے عمل نے اسے

[1] صحيح مسلم :2699/38.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پیچھے کر دیا تو اس کا نسب سے آگے نہیں بڑھا سکے گا۔“

طالب علم اپنے اندر اخلاص پیدا کرے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝﴾

(الزمر : 11)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”کہہ دیجیے! بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں، اس حال میں کہ دین کو اسی کے لیے خالص کرنے والا ہوں۔“

حدیث 6

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ یُقْضٰی عَلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ ، فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ فَعَرَفَهَا ، فَقَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْهَا؟ قَالَ : قَاتَلْتُ فِیْكَ حَتّٰی اسْتُشْهِدْتُّ . قَالَ: كَذَبْتَ ، وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ یُّقَالَ: جَرِیْءٌ ، فَقَدْ قِیْلَ ، ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ . وَ رَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَ عَلَّمَهٗ ، وَقَرَأَ الْقُرْآنَ ، فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا . قَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَ عَلَّمْتُهٗ ، وَ قَرَأْتُ فِیْكَ الْقُرْآنَ قَالَ : كَذَبْتَ ، وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِیُقَالَ: اِنَّكَ عَالِمٌ ، وَ قَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِیُقَالَ : هُوَ قَارِیءٌ ، فَقَدْ قِیْلَ ، ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰی وَجْهِهٖ حَتّٰی اُلْقِیَ فِی النَّارِ . وَ رَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ ، فَاُتِیَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا ، قَالَ : فَمَا عَمِلْتَ فِیْهَا؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِیْلٍ تُحِبُّ اَنْ یُّنْفَقَ فِیْهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِیْهَا لَكَ . قَالَ: كَذَبْتَ ،

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَلٰـكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ: هُوَ جَوَّادٌ، فَقَدْ قِيْلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ ثُمَّ أُلْقِيَ فِي النَّارِ.))[1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روز قیامت سب سے پہلے شہید کا فیصلہ سنایا جائے گا، اسے پیش کیا جائے گا تو اللہ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائے گا اور وہ ان کا اعتراف کرے گا، پھر اللہ فرمائے گا: تو نے ان کے بدلے میں (شکر کے طور پر) کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے تیری خاطر جہاد کیا حتیٰ کہ مجھے شہید کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے جھوٹ کہا، کیونکہ تو نے داد شجاعت و بہادری حاصل کرنے کے لیے جہاد کیا تھا، پس وہ کہہ دیا گیا۔ پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ دوسرا شخص جس نے علم حاصل کیا اور اسے دوسروں کو سکھایا اور قرآن کریم کی تلاوت کی، اسے بھی پیش کیا جائے گا، تو اللہ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائے گا، وہ ان کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ تو نے ان کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے علم سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا، اور میں تیری رضا کی خاطر قرآن کی تلاوت کرتا رہا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے جھوٹ کہا، البتہ تو نے علم اس لیے حاصل کیا تھا کہ تمہیں عالم کہا جائے اور قرآن پڑھا تاکہ تمہیں قاری کہا جائے، وہ کہہ دیا گیا، پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اور تیسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال و زر کی جملہ اقسام سے خوب نوازا ہوگا، اسے پیش کیا جائے گا تو اللہ اسے اپنی نعمتیں یاد کرے گا، وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ پوچھے گا: تو نے ان کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے ان تمام مواقع پر جہاں

[1] صحیح مسلم: 1905/152.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خرچ کرنا تجھے پسند تھا، خرچ کیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، تو نے جھوٹ کہا: تو نے اس لیے خرچ کیا کہ تجھے بڑا سخی کہا جائے، پس وہ کہہ دیا گیا، پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔''

طالب علم بغیر علم کے فتویٰ دینے سے اجتناب کرے

حدیث 7

((وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ ، وَلٰكِنْ يَّقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَآءِ ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا ، اِتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوْسًا جُهَالًا ، فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ ، فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا .))[1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ علم کو بندوں کے سینوں سے نہیں نکالے گا بلکہ وہ علماء کی روحیں قبض کر کے علم کو اٹھا لے گا، حتیٰ کہ جب وہ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ جہلا کو اپنا (مفتی) رئیس بنالیں گے، جب ان سے مسئلہ دریافت کیا جائے گا تو وہ علم کے بغیر فتویٰ دیں گے، وہ خود گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو گمراہ کریں گے۔''

طالب علم لوگوں کو وعظ کرتے وقت سہولت کا خیال رکھے

حدیث 8

((وَ عَنْ شَقِيْقٍ ، كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِيْ كُلِّ

[1] صحیح بخاری، رقم: 100، صحیح مسلم: 2673/13.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

خَمِيْسٍ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ! لَوَدِدْتُّ اَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ . قَالَ : اَمَا اِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ اَنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَمِلَّكُمْ ، وَ اَنِّي اَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا .))[1]

''اور حضرت شقیق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے، کسی آدمی نے ان سے کہا: ابوعبد الرحمٰن! میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر روز ہمیں وعظ و نصیحت کیا کریں، انہوں نے فرمایا: سن لو! ہر روز وعظ و نصیحت کرنے سے مجھے یہی امر مانع ہے کہ میں تمہیں اکتاہٹ میں ڈالنا ناپسند کرتا ہوں، میں وعظ و نصیحت کے ذریعے تمہارا ویسے ہی خیال رکھتا ہوں جیسے رسول اللہ ﷺ اس اندیشے کے پیش نظر کے ہم اکتا نہ جائیں، ہمارا خیال رکھا کرتے تھے۔''

بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والے طالب علم کا ثواب

حدیث 9

((وَعَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ نِالْاَنْصَارِيِّ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ : اِنَّهُ اُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي فَقَالَ : مَا عِنْدِي . فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَنَا اَدُلُّهُ عَلَى مَنْ يَّحْمِلُهُ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ .))[2]

''اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی

---

1. صحیح بخاری، رقم: 68، صحیح مسلم، رقم: 2821/82.
2. صحیح مسلم: 1893/133.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میری سواری ہلاک ہوگئی ہے، آپ مجھے سواری عنایت فرمادیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس تو کوئی سواری نہیں۔ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اسے ایسے آدمی کے متعلق بتاتا ہوں جو اسے سواری دے دے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خیر و بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والے کو اس بھلائی کو سرانجام دینے والے کے برابر ثواب ملے گا۔"

چیونٹیوں اور مچھلیوں کا طلبہ علم کے لیے دعا کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ا۟لَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ﴾ (المؤمن: 7 تا 9)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے اور انھیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! اور انھیں ہمیشہ رہائش والی ان جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو ان کے باپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے لائق ہیں۔ بلاشبہ تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ اور انھیں برائیوں سے بچا اور تو جسے اس دن برائیوں سے بچا لے تو یقیناً تو نے اس پر مہربانی فرمائی اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔''

حدیث 10

((وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْبَاهِلِیِّ رضی اللہ عنہ، قَالَ: ذُکِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ: اَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَّالْآخَرُ عَالِمٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاکُمْ. ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهٗ وَاَهْلَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ حَتَّی النَّمْلَةَ فِیْ جُحْرِهَا، وَحَتَّی الْحُوْتَ، لَیُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَیْرَ.)) [1]

''اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، ان میں سے ایک عابد اور دوسرا عالم ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عالم کی عابد پر اس طرح فضیلت ہے جس طرح میری فضیلت تمہارے ادنیٰ آدمی پر ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ، اس کے فرشتے، زمین و آسمان کی مخلوق حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں، اور مچھلیاں، لوگوں کو خیر و بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لیے دعائے خیر کرتی ہیں۔''

[1] سنن الترمذی، کتاب العلم، رقم: 2685، المشکاۃ، رقم: 2685۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

طالب علم کو حق بیان کرنے کی نصیحت کا بیان

حدیث 11

((وَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ ، اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ .))[1]

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے، جسے وہ جانتا ہو، پھر وہ اسے چھپائے تو روز قیامت اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔‘‘

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے کا ثواب

حدیث 12

((وَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰی بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ ، لَا يَتَعَلَّمُهُ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا ، لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .))[2]

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

---

[1] مسند احمد: 263/2، رقم: 7561، 305/2، رقم: 803، سنن ابوداؤد، رقم: 3658، سنن الترمذی، رقم: 2649، سنن ابن ماجہ، رقم: 261۔ محدث البانی نے اسے ’’حسن صحیح‘‘ کہا ہے۔

[2] مسند احمد: 338/2، رقم: 8438، سنن ابوداؤد، رقم: 3664، سنن ابن ماجة، رقم: 252۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شخص ایسا علم، جس کے ذریعے اللہ کی رضا مندی حاصل کی جاتی ہے، محض دنیا کا مال و متاع حاصل کرنے کے لیے سیکھتا ہے تو وہ روز قیامت جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔''

حدیث 13

((وَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَفِظَهَا وَ وَعَاهَا وَ اَدَّاهَا ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ ، وَ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ . ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ ، وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ ، وَ لَزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ .)) [1]

''اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، بسا اوقات اہل علم فقیہ نہیں ہوتے اور بسا اوقات فقیہ اپنے سے زیادہ فقیہ تک بات پہنچا دیتا ہے، تین خصلتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا: عمل خالص اللہ کی رضا کے لیے ہو، مسلمانوں کے لیے خیر خواہی ہو اور ان کی جماعت کے ساتھ لگے رہنا، کیونکہ ان کی دعوت انہیں سب طرف سے گھیر لے گی (حفاظت کرے گی)۔''

---

[1] مختصر المزني، ص: 423، شعب الإيمان للبيهقي: 1738، سنن الترمذي، رقم: 2658، مسند احمد: 436/1، سلسلة الصحيحة، رقم: 404.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

طالب علم اپنے علم کے مطابق بیان کرے

حدیث 14

((وَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : یَآ اَیُّهَا النَّاسُ! مَنْ عَلِمَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ بِهٖ ، وَ مَنْ لَّمْ یَعْلَمْ فَلْیَقُلْ : اَللّٰهُ اَعْلَمُ ، فَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ اَنْ تَقُوْلَ لِمَا لَا تَعْلَمُ : اَللّٰهُ اَعْلَمُ . قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِنَبِیِّهٖ: ﴿قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ﴾ .))[1]

’’اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! جس شخص کو کسی چیز کا علم ہو تو وہ اس کے متعلق بات کرے اور جسے علم نہ ہو تو وہ کہے: (اللہ اعلم) اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیونکہ جس چیز کا تجھے علم نہ ہو اس کے متعلق تمہارا یہ کہنا کہ اللہ بہتر جانتا ہے، یہ بھی علم کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: کہہ دیجیے: میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے بھی نہیں ہوں۔‘‘

طالب علم لوگوں کو کتاب وسنت کی تعلیم دے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ۣعَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝۱۰۸﴾ (یوسف : 108)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’(اے نبی!) کہہ دیجیے: یہی میری راہ ہے، میں (تمھیں) اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں اور وہ لوگ جنھوں نے میری اتباع کی بصیرت پر ہیں۔ اور اللہ پاک ہے اور مشرکوں میں سے نہیں۔‘‘

[1] صحیح بخاری، رقم: 4809، صحیح مسلم، رقم: 2798/39.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

حدیث 15

((وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالُوْا: اِبْعَثْ مَعَنَا رَجُلاً يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالإِسْلامَ ، قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: هٰذَا أَمِيْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ .)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یمنی لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: ہمارے ساتھ کوئی ایسا آدمی بھیجیں جو ہمیں سنت اور اسلام کی تعلیم دے۔ آپ نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔''

حصولِ علم کے ساتھ ساتھ عمل ضروری ہے

حدیث 16

((وَعَنْ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَظْهَرُ هٰذَا الدِّيْنُ حَتّٰى يُجَاوِزَ الْبِحَارَ ، وَحَتّٰى تُخَاضَ بِالْخَيْلِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ، ثُمَّ يَأْتِي اَقْوَامٌ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ ، فَإِذَا قَرَأُوْا قَالُوْا: قَدْ قَرَأْنَا الْقُرْآنَ ، فَمَنْ أَقْرَءُ مِنَّا؟ مَنْ اَعْلَمُ مِنَّا؟ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ ، فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ فِي أُولٰئِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالُوْا: لَا ۔ قَالَ: فَأُوْلٰئِكَ مِنْكُمْ ، وَأُوْلٰئِكَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ، وَأُوْلٰئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ .)) [2]

---

[1] صحیح مسلم، رقم : 1297 ، مستدرك الحاكم : 267/3، مسند احمد : 125/3، مسند ابویعلی :831/2، سلسلة احادیث الصحیحة ، رقم :1964 .

[2] مسند ابو یعلی:6698/56/12، مسند البزار: 174/99/1، سلسلة الاحادیث الصحیحة ، رقم :3230.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دین منظرِ عام پر آئے گا اور سمندروں سے تجاوز کر جائے گا، حتیٰ کہ اللہ کے راستے میں گھوڑے (سمندر) میں گھس جائیں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کی تلاوت کر چکنے کے بعد کہیں گے: ہم نے قرآن مجید پڑھ لیا ہے، ہم سے زیادہ پڑھنے والا کون ہے؟ ہم سے زیادہ علم والا کون ہے؟ پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا: تمھارا کیا خیال ہے کہ ان میں کوئی خیر و بھلائی ہوگی؟ انھوں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ تم میں سے ہوں گے، یہ لوگ اس امت میں سے ہوں گے اور یہ لوگ آگ کا ایندھن بنیں گے۔''

بیانِ علم مگر دلائل کے ساتھ

حدیث 17

((وَعَنْ أَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ ، قَالَ: کُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ یَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ فِی خُطْبَتِهِ، فَذَکَرَهُ مَرْفُوعاً: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِی کُلُّ مُنَافِقٍ عَلِیْمُ اللِّسَانِ .))

''اور ابو عثمان نہدی کہتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، وہ لوگوں سے خطاب کر رہے تھے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر اس منافق کا ہے، جو زبان آور ہوتا ہے۔''

1 مسند أحمد: 22/1، 44، الأبانة لإبن بطة: 2/48/5، سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 1013.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن وسنت اور فہم وعمل صحابہ کرام کے منہج کو اختیار کریں

حدیث 18

((وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ ، قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ ، فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ هٰذِهِ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ ، فَمَا ذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا؟ قَالَ: قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا ، لَايَزِيْغُ عَنْهَا بَعْدِي إِلَّا هَالِكٌ وَمَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اِخْتِلَافاً كَثِيْرًا ، فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِن سُنَّتِي ، وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْداً حَبْشِيًا ، فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ ، حَيْثُمَا قِيْدَ انْقَادَ .))[1]

''اور حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسا وعظ کیا کہ آنکھیں بہہ پڑیں اور دل ڈر گئے۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ تو الوداعی وعظ محسوس ہوتا ہے، پس آپ ہمیں کیا وصیت فرمائیں گے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تم کو سفید (اور روشن شریعت) پر چھوڑا ہے، جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے، اب وہی گمراہ ہوگا، جو ہلاک ہونے والا ہے، تم میں سے جو بھی زندہ رہا وہ بہت زیادہ اختلاف دیکھے گا، پس اپنی معرفت کے مطابق میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا اور اس کو مضبوطی سے تھام لینا، اور (خلیفہ کی) اطاعت تم پر لازم ہوگی، اگرچہ وہ کوئی حبشی غلام ہو، بے شک مومن نکیل

[1] سنن ابن ماجه، رقم: 43، مستدرك الحاكم: 96/1، مسند أحمد: 126/4، السلسلة احاديث الصحيحة، رقم: 937.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شدہ اونٹ کی طرح ہے، جس (کی نکیل یا لگام یا رسی) پکڑ کر اس کو جدھر چلایا جاتا ہے، وہ چل پڑتا ہے۔“

بدعات و خرافات سے لوگوں کو بچائیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۝۶ ﴾ (التحريم : 6)

’اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر سخت دل، بہت مضبوط فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انھیں حکم دے اور وہ کرتے ہیں جو حکم دیے جاتے ہیں۔“

حدیث 19

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ مَرْفُوعاً: تَرِدُ عَلَیَّ أُمَّتِی الْحَوْضَ، وَأَنَا أَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ، كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ إِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ إِبِلِهٖ۔ قَالُوْا: يَانَبِیَّ اللّٰهِ أَتَعْرِفُنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، لَكُمْ سِيمًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ۔ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّی طَائِفَةٌ مِنْكُمْ، فَلَا يَصِلُوْنَ، فَأَقُوْلُ: يَارَبِّ! هٰؤُلَاءِ مِنْ أَصْحَابِی؟! فَيُجِيْبُنِی مَلَكٌ فَيَقُوْلُ: وَهَلْ تَدْرِی مَا أَحْدَثُوْا بَعْدَكَ.)) [1]

---

[1] صحيح مسلم: 150/1، ـ مسند أبوعوانة: 137/1، مسند أحمد: 300/2، 408، صحيح البخاري، رقم: 2367، السنة لإبن أبی عاصم: 769، سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: 3952.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت حوض پر میرے پاس آئے گی۔ میں کچھ لوگوں کو اس سے یوں دھتکاروں گا، جیسے کوئی آدمی دوسرے کے اونٹوں کو اپنے اونٹوں سے دور دھتکارتا ہے۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں، تمہاری ایک ایسی علامت ہوگی، جو دوسروں کی نہیں ہوگی، تم میرے پاس اس حال میں آؤ گے کہ وضو کے اثر کی وجہ سے تمہاری پیشانی، دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں چمکتے ہوں گے۔ لیکن تم میں ایک گروہ کو مجھ سے روک لیا جائے گا، وہ (مجھ تک) نہ پہنچ پائیں گے۔ میں کہوں گا: اے میرے ربّ! یہ میرے ساتھی ہیں؟ ایک فرشتہ مجھے جواب دے گا: اور کیا آپ جانتے ہیں کہ انھوں نے آپ کے بعد (دین میں) بدعتوں کو رواج دیا تھا۔‘‘

من گھڑت قصے اور حکایات بیان کرنے سے اجتناب

حدیث 20

((وَعَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ بَنِی اِسْرَائِيْلَ لَمَّا هَلَكُوْا قَصُّوْا.)) [1]

’’اور حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنو اسرائیل ہلاک ہوئے کیونکہ انھوں نے قصہ گوئی شروع کر دی تھی۔‘‘

[1] المعجم الكبير، رقم:3705، الحلية الأولياء: 362/4، سلسلة الصحيحة ، رقم: 1681.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کتمانِ علم کی ممانعت

حدیث 21

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَثَلُ الَّذِی یَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ ثُمَّ لَا یُحَدِّثُ بِهٖ، کَمَثَلِ الَّذِی یَکْنِزُ الْکَنْزَ فَلَا یُنْفِقُ مِنْهُ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی علم حاصل کرتا ہے، لیکن اس کو (لوگوں کے سامنے) بیان نہیں کرتا، اس کی مثال اس شخص کی سی ہے، جو خزانہ جمع کرتا رہتا ہے، لیکن اس میں سے خرچ نہیں کرتا۔''

اسلام کو ہر زبان میں پھیلانے کی کوشش کریں

حدیث 22

((وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ أَبِیْهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ ﷺ الْمَدِیْنَةَ، أُتِیَ بِی إِلَیْهِ، فَقَرَأْتُ عَلَیْهِ، فَقَالَ لِی: تَعَلَّمْ کِتَابَ الْیَهُوْدِ، فَإِنِّی لَا آمَنُهُمْ عَلٰی کِتَابِنَا۔ قَالَ: فَمَا مَرَّ بِی خَمْسَ عَشْرَةَ، حَتّٰی تَعَلَّمْتُهُ، فَکُنْتُ أَکْتُبُ لِلنَّبِیِّ ﷺ وَأَقْرَأُ کُتُبَهُمْ إِلَیْهِ.)) [2]

---

[1] المعجم الأوسط للطبرانی: 689/213/1، جامع بیان العلم لإبن عبد البر: 122/1، سنن الدارمی: 134/1، مسند أحمد: 499/2، سلسلة احادیث الصحیحة، رقم: 3479

[2] سنن أبوداود، رقم: 3645، سنن الترمذی: 119/2، مستدرك الحاكم: 75/1، مسند أحمد: 186/5، سلسلة احادیث الصحیحة، رقم: 187.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور خارجہ بن زید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مجھے آپ کے پاس لایا گیا، میں نے آپ کو کچھ چیزیں پڑھ کر سنائیں۔ آپ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: تم یہودیوں کا رسم الخط سیکھو، کیونکہ میں اپنے خطوط کے سلسلے میں ان پر مطمئن نہیں ہوں۔ ابھی تک پندرہ روز نہیں گزرے تھے کہ میں نے ان کا خط سیکھ لیا۔ پھر میں آپ ﷺ کے (خطوط) لکھتا تھا اور ان کے خطوط آپ کو پڑھ کر سناتا تھا۔''

رسول اللہ ﷺ طلبہ علم کو خوش آمدید کہتے

حدیث 23

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: حَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالِ الْمُرَادِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى بُرْدٍ لَّهُ أَحْمَرَ فَقُلْتُ لَهُ: يَارَسُوْلَ اللّٰه ﷺ! إِنِّي جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ، فَقَالَ: مَرْحَباً بِطَالِبِ الْعِلْمِ، اِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ لَتَحُفُّهُ الْمَلَائِكَةُ وَتُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً، حَتّٰى يَبْلُغُوا السَّمَاءَ الدُّنْيَا، مِنْ حُبِّهِمْ لِمَا يَطْلُبُ۔ قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! لَا نَزَالُ نُسَافِرُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ، فَأَفْتِنَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيْمِ.)) [1]

[1] المعجم الكبير للطبرانی:7347/64/8، الكامل لإبن عدی: 331/6، جامع بيان العلم لإبن عبد البر: 32/1، سند احمد: 239/4، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم: 3397.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ اپنی سرخ چادر پر ٹیک لگائے مسجد (نبوی) میں تشریف فرما تھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں حصول علم کے لیے آپ کے پاس آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرحبا (خوش آمدید)، بے شک فرشتے طالب علم کو گھیر لیتے ہیں اور اس پر اپنے پروں سے سایہ کرتے ہیں اور (کثرتِ تعداد کی وجہ سے) ایک دوسرے پر سوار ہوتے ہوتے آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، کیونکہ وہ اس چیز سے محبت کرتے ہیں، جس کو طالب علم حاصل کر رہا ہوتا ہے۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مابین سفر میں ہی رہتے ہیں، آپ ہمیں موزوں پر مسح کرنے کے بارے فتوی دے دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات (تک مسح کرنے کی گنجائش ہے)۔‘‘

اللہ تعالیٰ طالب علم کی خیر و بھلائی چاہتے ہیں

حدیث 24

((وَعَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا وَيَقُولُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَلَّمَا يَدَعُهُنَّ أَوْ يُحَدِّثُ بِهِنَّ فِي الْجُمَعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَن يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّ هٰذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ فَمَنْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ ، فَإِنَّهُ الذَّبْحَ .)) 1

''اور معبد جہنی کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کم احادیث بیان کرتے تھے، اور ان کلمات کو تو کم ہی چھوڑتے تھے (یا راوی نے کہا کہ) جمعہ کے خطبوں میں بیان کرتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں، اس کو دین میں فقاہت عطا کر دیتے ہیں۔ یہ مال میٹھا، سرسبز و شاداب (اور پرکشش) ہے، جو اس کو اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے گا، اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جائے گی اور تم لوگ ایک دوسرے کی تعریف کرنے سے بچو، کیونکہ ایسے کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔''

غصہ آجانے پر خاموشی اختیار کرنا

حدیث 25

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعاً: عَلِّمُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا ، وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا وَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ .)) 2

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تعلیم دو، آسانیاں پیدا کرو، تنگیاں پیدا نہ کرو، خوشخبریاں دو اور نفرتیں نہ دلاؤ اور جب کسی کو غصہ آجائے تو وہ خاموش ہو جائے۔''

---

1 مشكل الآثار لطحاوي:2/279، مسند أحمد:4/92، 93، 98، 99، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم:1196.

2 الأدب المفرد للبخاري، رقم:1230، مسند أحمد:1/239، 283، 365، الكامل ابن عدي:2/227، مسند الشهاب:1/66، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم:1375.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طالب علم کو کتاب لکھنے کی نصیحت

حدیث 26

((وَعَنْ اَنَسٍ مَرْفُوْعًا قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ .)) 1

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کرتے ہیں کہ: لکھ کر علم کو مقیّد کرو۔''

طالب علم قیام اللیل کا اہتمام کرے

حدیث 27

((وَعَنِ ابْنِ الْأَدْرَعِ ، قَالَ: كُنْتُ أَحْرِسُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ ، قَالَ: فَرَآنِي فَأَخَذَ بِيَدِي ، فَانْطَلَقْنَا ، فَمَرَرْنَا عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَسَى أَنْ يَكُوْنَ مُرَائِيًا۔ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ ، قَالَ: فَرَفَضَ يَدِي ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ لَنْ تَنَالُوْا هٰذَا الْأَمْرَ بِالْمُغَالَبَةِ۔ قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا أَحْرِسُهُ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ ، فَأَخَذَ بِيَدِي ، فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ يُصَلِّي بِالْقُرْآنِ ، قَالَ: فَقُلْتُ: عَسَى أَنْ يَكُوْنَ مُرَائِيًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: كَلَّا إِنَّهُ أَوَّابٌ۔ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ عَبْدُاللّٰهِ ذُو الْبِجَادَيْنِ .)) 2

''اور حضرت ابن ادرع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں ایک رات نبی

---

1 سلسلة احاديث الصحيحة، رقم :2026.

2 مسند أحمد:337/4، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم :1709.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریم ﷺ کا پہرہ دے رہا تھا، آپ ﷺ کسی کام کے لیے نکلے، جب مجھے دیکھا تو میرا ہاتھ بھی پکڑ لیا، پس ہم چل پڑے اور ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو نماز میں باآوازِ بلند تلاوت کر رہا تھا۔ اسے دیکھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ یہ ریا کاری کرنے والا بن جائے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ قرآن کی بلند آواز سے تلاوت کر رہا ہے، (بھلا اس میں کیا حرج ہے)؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور ارشاد فرمایا: تم اس دین کو غلبے کے ساتھ نہیں پا سکتے۔ وہ کہتے ہیں: پھر ایک رات کو ایسے ہوا کہ آپ ﷺ کسی ضرورت کے لیے نکلے، جبکہ میں ہی پہرہ دے رہا تھا، (اسی طرح) آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا (اور ہم چل پڑے) اور ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو نماز میں باآوازِ بلند قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔ اب کی بار میں نے کہا: قریب ہے کہ یہ شخص ریا کاری کرنے والا بن جائے۔ لیکن آپ ﷺ نے (میرا ردّ کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا: ہرگز نہیں، یہ تو بہت توبہ کرنے والا ہے۔ جب میں نے دیکھا تو وہ عبداللہ ذوالبجادین تھے۔“

طالب علم کو چاہیے کہ تحقیق کے بغیر گفتگو نہ کرے

حدیث 28

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ .)) [1]

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

[1] صحيح مسلم، المقدمة: 8/1، سنن أبوداود، رقم: 4992، مستدرك الحاكم: 112/1، مسند الشهاب: 114/1، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم: 2025.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آدمی کے گناہگار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے، اسے آگے بیان کردے۔‘‘

طالب علم کی روزی میں برکت ڈالی جاتی ہے

حدیث 29

((وَعَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَ أَحَدُهُمَا يَأْتِي النَّبِيَّ (وَفِي رِوَايَةٍ: يَحْضُرُ حَدِيْثَ النَّبِيِّ ﷺ وَمَجْلِسَهُ) وَالْآخَرُ يَحْتَرِفُ، فَشَكَا الْمُحْتَرِفُ أَخَاهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ هٰذَا أَخِي لَا يُعِيْنُنِي بِشَيْءٍ. فَقَالَ ﷺ: لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ.)) [1]

’’اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے زمانے میں دو بھائی تھے، ان میں سے ایک نبی کریم ﷺ کے پاس آتا رہتا تھا، اور ایک روایت میں ہے کہ وہ آپ ﷺ کی گفتگو سنتا اور آپ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتا تھا، جبکہ دوسرا بھائی کمائی کرتا تھا۔ کمائی کرنے والا بھائی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور (شکایت کرتے ہوئے) کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ میرا بھائی میری کوئی مدد نہیں کرتا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شاید تجھے اس کی وجہ سے رزق دیا جاتا ہو۔‘‘

---

[1] سنن الترمذی، رقم :2346، مستدرك الحاكم: 93/1، 94، مسند الرویانی : 241/1، الكامل لإبن عدی : 682/2، جامع بيان العلم لإبن عبد البر : 59/1، أحاديث المختارة: 512/1، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم :2769.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

طالب علم کو چاہیے کہ قرآن وسنت کی غلط تاویل نہ کریں

حدیث 30

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: هَلَاكُ أُمَّتِي فِي الْكِتَابِ وَاللَّبَنِ۔ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا الْكِتَابُ وَاللَّبَنُ؟ قَالَ: يَتَعَلَّمُوْنَ الْقُرْآنَ فَيَتَأَوَّلُوْنَهُ عَلٰى غَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَيُحِبُّوْنَ اللَّبَنَ فَيَدَعُوْنَ الْجَمَاعَاتِ وَالْجُمَعَ، وَيَبْدُوْنَ .)) [1]

''اور حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میری امت کی ہلاکت (اللہ کی) کتاب اور دودھ میں ہوگی۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کیا کتاب اور کیا دودھ (ہمیں بات سمجھ نہیں آئی)؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تعلیم حاصل کریں گے، لیکن ایسے معنی پر اس کی تاویل کریں گے، جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اسے نازل نہیں کیا۔ اور دودھ کو (اس قدر) پسند کریں گے کہ جماعتیں اور جمعے چھوڑ دیں گے اور جنگلوں (اور دیہاتوں) کی طرف نکل جائیں گے۔''

علم حاصل کر کے اسے دنیا میں پھیلانے کی سعی کریں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۱۰ ﴾ (آل عمران: 110)

---

[1] مسند الامام أحمد: 155/4، سلسلة احاديث الصحيحة، رقم: 2778.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی اصلاح) کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم نیک کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا۔ ان میں بعض ایمان والے بھی ہیں مگر ان کے اکثر نافرمان ہیں۔''

حدیث 31

((وَعَنْ اَبِی مُوْسٰی قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِ مِنَ الْهُدٰی وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ الْأَرْضَ ، فَكَانَتْ مِنْهُ طَائِفَةٌ قَبِلَتْ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَا وَالْعُشْبَ الْكَثِيْرَ ، وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا نَاسًا فَشَرِبُوْا فَرَعَوْا وَسَقَوْا وَ زَرَعُوْا وَأَسْقَوْا ، وَأَصَابَتْ طَائِفَةً مِنْهَا أُخْرٰی ، اِنَّمَا هِیَ قِيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً ، فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِی دِيْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَنَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِمَا بَعَثَنِی بِهِ وَنَفَعَ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ ، وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ الَّذِی أُرْسِلْتُ بِهِ .)) [1]

''اور حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے جو ہدایت اور علم عطا کر کے بھیجا ہے، اس کی مثال اس بارش کی سی ہے، جو زمین پر نازل ہوئی، زمین کے ایک حصے نے اس کا پانی قبول کیا اور بہت زیادہ گھاس اگائی اور ایک حصہ سخت تھا، اس نے پانی کو روک لیا اور اللہ

[1] مسند أحمد: 399/4، رقم: 573۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الإسناد'' قرار دیا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ نے اس کے ذریعے کئی لوگوں کو فائدہ پہنچایا، پس انھوں نے پانی پیا، مویشیوں کو پلایا، کھیتی کاشت کی اور اس کو سیراب کیا۔ پھر یہی بارش اس زمین پر بھی برسی، جو چٹیل میدان تھی، وہ نہ پانی کو روک سکی اور نہ گھاس اگا سکی۔ پس اول الذکر اس شخص کی مثال ہے جس نے دین میں فقہ حاصل کی، (یعنی دین کو سمجھا اور اس کا علم حاصل کیا)، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے جس چیز کے ساتھ بھیجا ہے، اس کو اس کے ذریعے نفع دیا اور پھر اس کے ذریعے لوگوں کو نفع دیا، سو اس نے خود بھی علم حاصل کیا اور لوگوں کو بھی اس کی تعلیم دی اور مؤخر الذکر اس آدمی کی مثال ہے، جس نے (علم اور ہدایت قبول کرنے کے لیے) سرے سے سر ہی نہیں اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کی وہ ہدایت قبول نہیں کی، جس کے ساتھ اس نے مجھے مبعوث کیا۔"

طلبہ علم کی عزت و احترام کریں

حدیث 32

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: لَیْسَ مِنْ أُمَّتِی مَنْ لَمْ یُجِلَّ کَبِیْرَنَا وَ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَ یَعْرِفْ حَقَّ لِعَالِمِنَا.)) [1]

"اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ آدمی میری امت میں سے نہیں ہے، جو ہمارے بڑوں کی تعظیم نہیں کرتا، چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے اہل علم کا حق نہیں پہنچاتا۔"

[1] مسند أحمد، رقم: 23135۔ شیخ حمزہ زین نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل علم انبیاء کرام علیہم السلام کے وارث ہیں

حدیث 33

((وَعَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، اِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، لَمْ يَرِثُوْا دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَاِنَّمَا وَرِثُوْا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.)) 1

’’اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم والے کو عبادت گزار پر اتنی فضیلت حاصل ہے، جیسے چاند کی بقیہ ستاروں پر ہے، بیشک اہل علم ہی انبیائے کرام کے وارث ہیں، انھوں نے ورثے میں درہم و دینار نہیں لیے، بلکہ علم وصول کیا، پس جس شخص نے علم حاصل کیا، اس نے (نبوی میراث سے) بھرپور حصہ لے لیا۔‘‘

علم حاصل کرنا اللہ کا حکم ہے

حدیث 34

((وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي خُطْبَةٍ خَطَبَهَا: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هٰذَا، وَأَنَّهُ قَالَ: اِنَّ كُلَّ مَا نَحَلْتُهُ عِبَادِي فَهُوَ لَهُمْ حَلَالٌ.)) 2

---

1 مسند أحمد، رقم: 22058۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔
2 مسند أحمد، رقم: 18529۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

’’اور حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمھیں ان امور کی تعلیم دے دوں، جن سے تم جاہل ہو، ان امور میں سے جو اس نے مجھے آج سکھائے ہیں، نیز اس نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہر وہ چیز جو میں نے اپنے بندوں کو عطا کی ہے، وہ ان کے لیے حلال ہے۔‘‘

علم کی مجالس اور متعلّم کے آداب کا بیان

حدیث 35

((وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ مَرَّ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ ، فَجَاءَ أَحَدُهُمْ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ وَجَلَسَ الْآخَرُ مِنْ وَرَائِهِمْ وَانْطَلَقَ الثَّالِثُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَبَرِ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ؟۔ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: أَمَّا الَّذِي جَاءَ فَجَلَسَ فَأَوٰى فَآوَاهُ اللّٰهُ ، وَالَّذِي جَلَسَ مِنْ وَرَائِكُمْ فَاسْتَحْيٰ فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ ، وَأَمَّا الَّذِي انْطَلَقَ رَجُلٌ أَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ .)) [1]

’’اور حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، وہاں سے تین افراد کا گزر ہوا، ان میں سے ایک فرد متوجہ ہوا اور مجلس کے اندر خالی جگہ دیکھ کر وہاں بیٹھ گیا، دوسرا فرد لوگوں کے پیچھے ہی بیٹھ گیا اور تیسرا چلا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں ان تین افراد کی بات بیان نہ کر دوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ

[1] مسند أحمد، رقم: 22252۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحیح الإسناد‘‘ قرار دیا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کے رسول! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص آگے بڑھ کر بیٹھ گیا، اس نے جگہ لی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو جگہ دے دی، جو آدمی تمہارے پیچھے بیٹھ گیا، پس اس نے شرم محسوس کی اور اللہ تعالیٰ بھی اس سے شرما گیا اور جو فرد چلا گیا، پس اس نے اعراض کیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے اعراض کیا۔“

حدیث 36

((وَعَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .)) [1]

”اور حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع میں انہیں فرمایا: لوگوں کو خاموش کراؤ۔ پھر ارشاد فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تمہارا بعض بعض کو قتل کرنے لگ جائے۔“

اہل علم سے سوال کرنے کی ترغیب

حدیث 37

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَمَاتَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ، أَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ .)) [2]

”اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی عہدِ نبوی میں

---

[1] صحيح بخاری، کتاب العلم، رقم: 121.

[2] مسند أحمد، رقم: 3056۔ احمد شاکر نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

زخمی ہو گیا، پس اس کو (جنابت کی وجہ سے) غسل کرنے کا حکم دیا گیا اور وہ اس غسل سے فوت ہو گیا، جب نبی کریم ﷺ کو یہ بات موصول ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں نے اُس کو قتل کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ اِن کو ہلاک کرے، کیا جہالت کی شفا سوال میں نہیں ہے۔''

طلبا کو باعمل زندگی گزارنی چاہیے

حدیث 38

((وَعَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قِيلَ لَهُ: أَلَا تَدْخُلُ عَلَى هٰذَا الرَّجُلِ (وَفِي رِوَايَةٍ: أَلَا تُكَلِّمُ عُثْمَانَ) قَالَ: فَقَالَ: أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ، وَاللّٰهِ! لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَادُوْنَ أَنْ أَفْتَحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُوْنَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُوْلُ لِرَجُلٍ أَنْ يَكُوْنَ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ (وَفِي رِوَايَةٍ: وَلَا أَقُوْلُ لِرَجُلٍ إِنَّكَ خَيْرُ النَّاسِ وَإِنْ كَانَ عَلَيَّ أَمِيرًا) بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُوْرُ بِهَا فِي النَّارِ كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى، قَالَ: فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ إِلَيْهِ، فَيَقُوْلُوْنَ: يَا فُلَانُ! أَمَا كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: بَلَى! قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ فَلَا آتِيْهِ وَ أَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيْهِ.)) [1]

اور شقیق کہتے ہیں کہ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے کسی نے کہا: کیا تم اس آدمی

[1] مسند أحمد، رقم: 22143۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الإسناد'' قرار دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر گفتگو نہیں کرتے، انھوں نے کہا: کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ میں جب بھی ان سے گفتگو کروں تو تم کو سناؤں گا، اللہ کی قسم ہے! کسی چیز کا اعلان کیے بغیر میں نے ان سے گفتگو کی ہے، جبکہ اس مجلس میں صرف میں اور وہ تھے، میں یہ پسند نہیں کرتا کہ ایسے امور کا پہلے میں اعلان کروں، میں یہ حدیث سننے کے بعد کسی بندے کے بارے میں یہ نہیں کہوں گا کہ وہ لوگوں میں سب سے بہتر ہے، اگرچہ وہ میرا امیر بھی ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کو قیامت کے روز لایا جائے گا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا، اس کے پیٹ کی انتڑیاں نکل آئیں گی اور وہ جہنم میں ان کے اردگرد چکر کاٹنا شروع کر دے گا، جیسے گدھا چکی کے چکر کاٹتا ہے، اس کی یہ حالت دیکھ کر جہنمی لوگ اس کے پاس جمع ہو کر کہیں گے: کیا تو تو ہمیں نیکی کا حکم نہیں دیتا تھا اور برائی سے منع نہیں کرتا تھا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں، لیکن میں تم کو نیکی کا حکم دیتا تھا اور خود اس کو نہیں کرتا تھا اور تم کو برائی سے منع کرتا تھا، لیکن خود اس کا ارتکاب کر جاتا تھا۔''

طلباء کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا ذکر

حدیث 39

((وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ نَحْوًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقُلْنَا: مَا بَعَثَ إِلَيْهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَهُ عَنْهُ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: أَجَلْ، سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءًا سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ، فَإِنَّهُ رُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ أَبَدًا، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْأَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ۔ وَقَالَ: مَنْ كَانَ هَمُّهُ الْآخِرَةَ، جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ، وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الدُّنْيَا فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ۔ وَسَأَلْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَهِيَ الظُّهْرُ .)) [1]

”اور ابان بن عثمان کہتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تقریباً نصف النہار کے وقت مروان کے پاس سے نکلے، ہم نے کہا: اس نے اس وقت کسی چیز کے بارے میں سوال کرنے کے لیے ان کو بلایا ہوگا، چنانچہ میں اٹھ کر ان کے پاس گیا اور ان سے اس بارے میں پوچھا، حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں، اُس نے مجھ سے ایسی چیزوں کے بارے میں پوچھا، جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ اس بندے کو تر و تازہ رکھے، جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی، پھر اس کو یاد کیا، یہاں تک کہ اس کو آگے پہنچا دیا، کوئی حاملینِ فقہ فقیہ نہیں ہوتے اور کئی حاملینِ فقہ اپنے سے زیادہ فقیہ تک یہ فقہ پہنچا دیتے ہیں۔ اگر تین چیزیں ہوں تو مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا، ایک اللہ تعالیٰ کے لیے خلوص کے ساتھ عمل کرنا، دوسرا امراء کی ہمدردی کرنا اور تیسرا جماعت کو لازم پکڑنا، کیونکہ مؤمنوں کی دعا ان کو پیچھے سے گھیر کر رکھتی ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی فکر اور غم آخرت ہو، اللہ تعالیٰ

[1] مسند أحمد، رقم: 21923۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ”صحیح الإسناد“ قرار دیا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

اس کا شیرازہ مجتمع کر دیتا ہے اور اس کے دل میں غنیٰ رکھ دیتا ہے اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے، لیکن جس کی نیت اور عزم دنیا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے مشاغل بڑھا دیتا ہے اور اس کی فقیری اس کی پیشانی پر رکھ دیتا ہے اور دنیا بھی اس کو اتنی ہی ملتی ہے، جتنی اس کے مقدر میں لکھی ہوتی ہے۔ اس نے ہم سے نمازِ وسطیٰ کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ظہر ہے۔''

قرب قیامت علم اٹھالیا جائے گا

حدیث 40

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعُ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا.)) [1]

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ قیامت کی علامتوں میں سے ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت پھیل جائے گی، شراب پی جائے گی اور زنا عام ہو جائے گا۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ

[1] مسند أحمد، رقم: 13126۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔